دیتے رہے۔ اس کتاب کے مضامین پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اُمت مسلمہ کے لیے ایک دردمند دل رکھتے ہیں۔ ان کی تحریریں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کے سامنے میزان قرآن و حدیث ہی ہے۔ 'اہلِ قلم کی اخلاقی ذمہ داریاں' اس مجموعے کا ایک اہم مضمون ہے جس میں انھوں نے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ قلم کو اللہ تعالیٰ نے بطور امانت انسان کے سپرد کیا ہے۔ اس کے ذریعے عدل و انصاف، امن و امان اور خیروفلاح مقصود ہونا چاہیے نہ کہ فاسقانہ انداز اختیار کرتے ہوئے اس کی حُرمت کو پامال کیا جائے۔

محمود عالم کے خیال میں اُمت مسلمہ کے زوال پر ایک افسوس اور نوحہ تو کیا جا رہا ہے لیکن اسے زوال سے نکالنے کے لیے کوئی قابلِ ذکر کوشش نظر نہیں آتی ماسوا چند افراد (شکیب ارسلان، علامہ اقبال اور مولانا مودودی) کی اہم کوششوں کے۔ دورِ حاضر کے سربراہانِ حکومت اور راہنما اُمت کو پستی سے نکالنے کے بجاے تہذیب مغرب کی غلامی پر رضامند رہنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ ان کے مضامین میں خاصا تنوع ہے (مطالعہ کتب کیوں اور کیسے؟ اہلِ قلم کی اخلاقی ذمہ داریاں' کلامِ حافظ میں اخلاقی اور روحانی تعلیمات، تفسیر قرآن: ایک جائزہ، انفاق فی سبیل اللہ وغیرہ)۔

مجموعی طور پر کہا جا سکتا ہے محمود عالم کا موضوع اعلیٰ انسانی اخلاقی اقدار ہیں اور اس کا سب سے بڑا ذریعہ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا ہے۔ زوال اُمت پر فاتحہ خوانی کرنے کے بجاے شکیب ارسلان، علامہ اقبال اور سید مودودی کے افکار کو اپنا کر نئی صبح کی نوید کا پیغام دینا فرضِ اولیں ہے۔ (محمد ایوب لِلّٰہ)

حکمت عملی کا تسلسل، قاضی حسین احمد۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۹۲۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

محترم قاضی حسین احمد نے بطور امیر جماعت اسلامی پاکستان، جماعت کی مرکزی شوریٰ کے اجلاسوں (دسمبر ۱۹۸۷ء تا جنوری ۲۰۰۶ء) میں جو افتتاحی اور اختتامی تقریریں کیں، انھیں حافظ شمس الدین امجد نے مرتب کیا ہے۔ ان تقریروں میں بنیادی طور پر، اجلاس سے متصل گزرے ہوئے قومی و ملّی حالات پر تبصرہ ہے۔ چونکہ بڑے مسائل (کشمیر، افغانستان، فلسطین، پاکستان میں

آئینی معاملات اور آمریت و جمہوریت کا قضیہ وغیرہ) ایک ہی نوعیت کے رہے ہیں، البتہ ان مسائل سے منسلک افراد کے نام بدلتے رہے ہیں، اس مناسبت سے مسئلے کے ساتھ متعلقہ افراد کے رویے بھی زیر بحث آئے ہیں۔ یہ ایں ہمہ ۱۹ برس کے واقعات پر جماعت اسلامی کے موقف کو جاننے کا یہ ایک ماخذ ہے۔(سلیم منصور خالد)

سانحہ لال مسجد، مرتب: رضوان ریاض انصاری۔ ناشر: شائل پبلی کیشنز، کراچی۔ ملنے کا پتا: ادارہ معارف اسلامی، ۳۵-ڈی، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ صفحات: ۲۵۵+۱۶۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔
سیدہ حفصہؓ کی جاں نثار بیٹیاں، مرتب: عباس اختر اعوان۔ ناشر: مکتبہ خواتین میگزین، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۲۷۲+۴۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

لال مسجد اور جامعہ حفصہ اسلام آباد پر مسلط کیے جانے والے خونیں آپریشن کا تذکرہ ایک مدت تک ہمارے دینی، سیاسی اور اجتماعی مباحث کا حصہ بنا رہے گا۔ زیرنظر کتب کے مرتبین نے اس سانحے کے فوراً بعد قومی اخبارات میں شائع ہونے والے مختلف کالموں اور مضامین کو اس انداز سے مرتب کردیا ہے، کہ زمانے کی فصل کے باوجود مستقبل میں قاری یہ دیکھ سکے گا اور محسوس کر سکے گا کہ رنج والم کی اس فضا میں اہلِ قلم اور خصوصاً کوچۂ صحافت سے وابستہ افراد نے کس انداز سے اسے دیکھا، محسوس کیا اور بیان کیا۔(س-م-خ)

العصر، ارضِ قرآن نمبر، مفتی غلام الرحمٰن۔ ناشر: ماہ نامہ العصر، جامعہ عثمانیہ، عثمانیہ کالونی، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر۔ صفحات: ۱۲۷۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

جامعہ عثمانیہ، پشاور کے مہتمم مولانا مفتی غلام الرحمٰن کی مشرق وسطٰی کے دو اہم ممالک شام اور اُردن کی روداد سیروسیاحت جو العصر کی خصوصی اشاعت 'ارض قرآن نمبر' کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ دمشق، حلب، حمص اور ان کے نواحی علاقوں کے آثار، مساجد، مقابر اسی طرح اُردن کے مختلف علاقوں، شہروں، عمارتوں کی زیارت کی تفصیل دی گئی ہے۔ شام اور اُردن میں صحابہ کرامؓ کثیر تعداد میں مدفون ہیں۔ مفتی صاحب نے بلال حبشیؓ، امیر معاویہؓ، خالد بن ولیدؓ، زید بن حارثہؓ، جعفر بن ابی طالبؓ، عبداللہ بن رواحؓ، ابوعبیدہ بن الجراحؓ، عبدالرحمٰن بن عوفؓ وغیرہ اور بعض اکابر